Rampur State Gazette

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۳ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۲ صفر سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۷ جون سنہ ۱۹۳۳ء جلد ۲۵

حصۂ اوّل

خلاصہ احکام اجلاس ہمایوں اعلحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم۔

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	تخفیف لگان کاشتکاران بوجہ ژالہ باری	۲و۳
۲	انتظام بسلسلہ تبدیلی کپتان ذاکر حسین صاحب اے ڈی سی (بعہدہ اسسٹنٹ کنٹرولر)	۳
۳	اجازت تقرر اجمل حسین باشندہ لکھنؤ۔	۳و۴
۴	شیخ غالب حسین صدیقی۔	۴
۵	تعیناتی خادم علیخان بعہدہ نائب تحصیلداری سوار	؍؍
۶	ہدایت بابت انسداد مرض پلیگ۔	۵
۷	ترقی انسپکٹر صاحب شہر بعہدہ (ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ)	؍؍
۸	تقرر جلال الدین کلرک تحقیق شدہ۔	۶و۵
۸	منسوخی رخصت منشی صدیق علیخان صاحب بہادر	۶
۹	رخصت سپرنٹنڈنٹ صاحب باغات۔	؍؍
۱۰	کپتان آغا خان اے ڈی سی۔	۷
۱۱	اجازت تقرر سید رضا حسین سکنہ ضلع غیر۔	؍؍
۱۲	منظوری رخصت ڈاکٹر مہابیر پرشاد صاحب و منسوخی رخصت مسلسل	۸
۱۳	منسوخی رخصت ویوم صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل از رخصت مسلسل	؍؍
۱۴	عطائے رقم الاؤنس بہ سید واحد علی صاحب انسپکٹر۔	؍؍

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور۔

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار:- (واقع ۷/ جون ۱۹۳۳ء)

(مستخطہ بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تحریر منسلکہ ملاحظہ ہوئی۔ حسب صراحت تحریر صاحب ریونیو منسٹر بہادر اٹھائیس مواضعات (جن میں ژالہ باری سے نقصان ہوا ہے) کے کاشتکاران کے لگان میں مبلغ [illegible] (تین ہزار تین سو اکیاسی روپیہ بارہ آنہ چھ پائی) کی تخفیف دی جاتی ہے۔ اور مستاجر یا زمیندار کی مالگذاری میں مبلغ [illegible] (دو ہزار نو سو تیس روپیہ چودہ آنہ چار پائی) کی تخفیف منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع تحریر منسلکہ برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

۱۰/ جون ۱۹۳۳ء

ڈی۔ او۔ صاحب ریونیو منسٹر بہادر

(مورخہ ۱۰/ جون ۱۹۳۳ء)

بخدمت جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب من!

تحصیل شاہ آباد کے مواضعات میں جو نقصان ژالہ باری ہوا تھا، اس کے متعلق نقشہ جات نقصان مرتب کرا کر

منجملہ مواضعات کے جنہیں ژالہ باری ہوا۔ اٹھائیس مواضعات کے اندر نقصان اُن قواعد کے بموجب جو یو۔پی گورنمنٹ میں رائج ہے قابل لحاظ پایا جاتا ہے۔ چنانچہ بموجب قواعد مذکورہ بالا مبلغ [illegible] کے اندر کاشتکاران کو لگان میں معافی ملنا چاہئے۔ جس کی منظوری کی ضرورت ہے۔ نیازمند نے خود معائنہ مواضعات کا کیا تھا۔ اور بلحاظ نقصان معافی مناسب ہے۔ علاقہ انگریزی میں جو ہمسایہ مواضعات ہیں اُن میں معافی ہوئی ہے۔ اور اگر ریاست کی طرف سے ان مواضعات میں معافی نہ ہوئی تو بے دلی کاشتکاران کا اندیشہ ہے۔

مواضعات مذکورہ الصدر میں (۱۹) مواضعات زیر انتظام مستاجری ہیں۔ اور چھ مواضعات زیر انتظام خام اور تین مواضعات علاقہ جدید زمینداری کے ہیں۔ مواضعات مستاجری وخام کی جمع مالگذاری میں وہ کل رقم معاف کی جائیگی جس کا بھی کاشتکاران معاف کیا جانا تجویز کیا گیا ہے۔ البتہ مواضعات زمینداری کی مالگذاری میں معافی اس رقم کی نصف کی برابر ہوگی جو کاشتکاران کے حق میں معافی کے لئے تجویز کی گئی ہے۔ چنانچہ کل رقم جس کا بعد مالگذاری ہر سہ اقسام میں معاف کیا جانا ضروری ہے۔ مبلغ [illegible] برآمد ہوتی ہے۔ حسب ذیل رقوم کی معافی کے احکام صادر فرمائے جائیں:-

تعداد مواضعات	نوعیت انتظام	تعداد کل مالگزاری بابت ربیع ۱۳۴۲ف	تعداد معافی شدہ بوجہ شکست فصل	تعداد باقی مالگزاری	
۱۱	مستاجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	خام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	زمینداری قدیم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نیازمند
(دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر)

روبکار

واقع ۱۷ جون ۱۹۳۳ء
(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

بنظر مناسب حسب ذیل احکام صادر کیے جاتے ہیں
(۱) کپتان ذاکر حسین اے ڈی سی بہ تنخواہ موجودہ اسسٹنٹ کنٹرولر مقرر ہوں۔ انکا ذاتی رینک بدستور رہیگا۔ اور اے ڈی سی بھی رہیں گے۔ تنخواہ بدستور آرمی ہیڈکوارٹرس سے پائیں گے۔
(۲) سکنڈ لفٹنٹ مشکور علیخاں کوارٹر ماسٹر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری ایک سو روپیہ ماہوار تنخواہ پر بجائے کپتان ذاکر حسین اے ڈی سی سینئر میں تبدیل ہو۔ ان کو لفٹنٹ کا رینک دیا جاتا ہے۔ صاحب آرمی منسٹر بہادر سکنڈ لفٹنٹ مشکور علیخاں کی بجائے کوارٹر ماسٹر کا دوسرا انتظام کریں۔
(۳) سکنڈ لفٹنٹ شید علیخاں سکنڈ رامپور تعنی انفنٹری سے فرسٹ رامپور رضا انفنٹری میں تبدیل ہو۔
(۴) صوبہ دار عبد الحکیم خاں سکنڈ رامپور تعنی انفنٹری بجائے سکنڈ لفٹنٹ شید علیخاں سکنڈ لفٹنٹ مقرر ہو۔ عبد الحکیم خاں کی بجائے صوبہ داری کا انتظام صاحب آرمی منسٹر بہادر کر دیں۔
(۵) سکنڈ لفٹنٹ احمد رضا خاں اے ڈی سی کو لفٹنٹ کا رینک دیا جاتا ہے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بنفاذ حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں آرمی ہیڈکوارٹرس سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۷ جون ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۷ جون ۱۹۳۳ء
مورخہ ۱۷ جون

بموجب رپورٹ اجمل حسین ساکن لکھنؤ ہے کے تقرر کی اجازت دیجاتی ہے کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نیاز مند — جناب عالی — میر ساند

سید عبد العالی ژنیڈ سینٹری انسپکٹر برخاست شدہ کی جگہ کیلئے اجمل حسین ساکن لکھنؤ کو منتخب کیا گیا ہے جنکا کارنجو (؟) ژنیڈ آدمی دستیاب نہیں ہوا۔ وضعداشت ہذا انور میں پیش ہے تنخواہ ... چونکہ نامبردہ باشندہ ضلع غیر ہے۔ بنگاہ ہمایوں سے حکم جواز تقرر ... واجب ہے۔

(دستخط) ... مورخہ ... ۱۹۳۳ء

صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسلہ۔ بغرض صادر فرمانے حکم کاروائی فرمائی جائے۔ ۷ جون ۱۹۳۳ء

(دستخط خادم صاحب چیف منسٹر بہادر)

اجلاس ہمایوں سے باشندۂ ضلع غیر ہونیکی وجہ سے اجازت حاصل ہو گئی۔ لہذا ٹرینڈ سینیٹری انسپکٹری کی خالی اسامی پر اجمل حسین کا تقرر بشرح پچاس روپیہ ماہوار عارضی طور پر چار ماہ کے لئے منظور کیا جاتا ہے۔ سررشتہ صدر کو بغرض اجرائے احکام ضابطہ مرسلہ ہو۔ ۱۰ جون ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

حکم:۔

بتاریخ ۹ جون ۱۹۳۳ء

بموجب رپورٹ شیخ غالب حسین باشندۂ ضلع غیر کے تقرر کی اجازت دیجاتی ہے کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔ (دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وحکمہم)

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض　　میر منشی

جناب عالی

شیخ غالب حسین صدیقی اکاؤنٹنٹ دفتر ناظم صاحب شمالی شاہرہ وار [illegible] روپیہ ۲ مئی ۱۹۳۳ء سے خدمت انجام دے رہے ہیں۔ بجٹ میں [illegible] کی تنخواہ کی منظوری ہو چکی ہے۔ اکاؤنٹنٹ مذکور باشندۂ ضلع غیر ہیں اجازت تقرر کے لئے صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے رپورٹ کی ہے جو ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہے۔ تنخواہ شدنی ہے کہ بیشگاہ ہمایوں سے حکم اجازت تقرر شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت جاوید باد۔

فدوی

زیر حکم دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
مرقومہ ۹ جون ۱۹۳۳ء

بخدمت جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر مرسلہ۔ بغرض صادر فرمانے حکم کاروائی فرمائی جائے۔

۹ جون ۱۹۳۳ء　　دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

اجازت تقرر شیخ غالب حسین صدیقی اجلاس ہمایوں سے ہو گئی ہے لہذا انکا تقرر ۲ مئی ۱۹۳۳ء سے عہدہ اکاؤنٹنٹ پہ تنخواہ [illegible] ماہوار دفتر ناظم صاحب شمالی میں کیا جاتا ہے احکام ضابطہ صادر و جاری ہوں۔

۱۰ جون ۱۹۳۳ء　　(دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر)

حکم:۔

بتاریخ ۹ جون ۱۹۳۳ء

بموجب رپورٹ خادم علیخاں کا نائب تحصیلداری سوار پر تعینات کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات برائے کاروائی بخدمت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔ دستخط بندگان عالی دام اقبالہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض　　جناب عالی　　میر منشی

منشی خادم علیخاں تحصیلدار بلاسپور اسوقت رخصت پر ہیں بعد ختم رخصت عہدہ نائب تحصیلداری تحصیل سوار میں انکی تعیناتی کے لئے صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے رپورٹ کی ہے۔ جو ذریعہ عرضداشت برائے صدور حکم حضور انور میں پیش ہیں زیادہ حد ادب دولت جاوید باد۔

فدوی
زیر حکم دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
مرقومہ ۹ جون ۱۹۳۳ء

بخدمت جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر مرسلہ۔ بغرض صادر فرمانے حکم کاروائی فرمائی جائے

۹ جون ۱۹۳۳ء　　دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

بمنشائے حکم اجلاس ہمایوں منشی خادم علیخاں انچارج تحصیلدار بلاسپور کا تبادلہ نائب تحصیلداری سوار پر کیا جاتا ہے۔ احکام صادر ہوں حسب ضابطہ جاری ہوں۔

(۱۰ جون ۱۹۳۳ء)　　(دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر)

روبکار

واقع ۱۰ جون ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نقشہ فوتی مرض دق متعلقہ تھانہ ... ملاحظہ ہوا۔ واضح ہوا کہ موضع ... میں دو عورتیں مرض مذکور میں مبتلا ہو کر فوت ہوگئیں۔ لہذا مرض کے متعلق میڈیکل ڈپارٹمنٹ سے استفسار ہوا اور دوا اور علاج میں کوشش کیجائے قریب کے مواضعات میں صفائی کے لئے ہدایت ہو۔ تاکہ آئندہ یہ مرض ترقی نہ کرنے پائے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل روبکار ہذا کی درج گزٹ کیجائے۔

— ۲ —

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔
۱۰ جون ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار

واقع ۱۰ جون ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

... انسپکٹر شہر ... جن وجوہ ... میں ... اوقات ان کو بغرض تفتیش ... حلقہ متعلقہ کے باہر مامور کیا جاتا ہے۔ لہذا ... عہدہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پر ترقی دیجاتی ہے۔ ... کسی نیابت خاص کے اپنے حلقہ کو قائل ... وہ بھی ... تفتیش بہ جا ... سکیں۔ یہ ... محض ان کی ذات کے لئے ہے۔ نہ عہدہ انسپکٹر شہر کے لئے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

— ۲ —

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۰ جون ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۰ جون ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بموجب رپورٹ جلال الدین کلرک تخفیف شدہ کو بہ تنخواہ بیس روپیہ ... دفتر ... میں بحال کیا جانا منظور ہے کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بیرسالہ	جناب عالی	ابجد عرض

صیغہ ... کے ایک کلرک کو وقت ترتیب بجٹ تخفیف کردیا گیا تھا۔ وہاں ... کی زیادتی کے باعث کام نہ چل سکا۔ اسلئے صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے دیگر ملازمان کی تنخواہ بیس روپیہ کی بچت نکالی ہے۔ تاکہ ایک کلرک بیس روپیہ کا رکھا جائے۔ اور جلال الدین کلرک تخفیف شدہ کو بیس روپیہ دفتر ... میں اپنی جگہ پر بحالی کے لئے صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے رپورٹ کی ہے۔ جو ذریعہ ...

حضور انور میں پیش ہے۔ ترقیم و استدعی ہے کہ
پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔
اس تجویز سے بجٹ پر بار نہ ہوگا۔ زیادہ حد ادب۔

دولت جاوید باد۔

عرضی

ترقیم و دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ
۱۰ جون ۱۹۳۳ء

بمثائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام
ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۰ جون ۱۹۳۳ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر۔

حکم

واقع ۱۱ جون ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بموجب رپورٹ منشی صدیق علیخاں صاحب بہادر کی رخصت
۵ و ۶ جون منسوخ کیجائے نامنظور رہے۔ کاغذات برائے
کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس
مرسل ہوں۔

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

عرض	جناب عالی	نمبر

بتعمیل حکم اجلاس ہمایون مصدرہ ۶ جون ۱۹۳۳ء
صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کی رپورٹ ہے کہ منشی
صدیق علیخاں صاحب بہادر نے ۵ و ۶ جون کی رخصت سے
استفادہ حاصل نہیں کیا ہے۔ دونوں دن اپنے دفتر
اور [illegible] کو جا کر کام انجام دیا ہے۔ [illegible] ڈیوڑھی
مبارک پر بھی حاضر رہے ہیں۔ کاغذات [illegible]

نے بھیجے ہیں۔ جو ذریعہ عرضداشت برائے صدور حکم
حضور انور میں پیش ہیں۔ زیادہ حد ادب۔

دولت جاوید باد۔

عرضی

ترقیم و دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۰ جون ۱۹۳۳ء

بمثائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ
جاری ہوں۔ ۱۰ جون ۱۹۳۳ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۱ جون ۱۹۳۳ء

متعلقہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر دربارہ
منظوری رخصت اتفاقیہ تین یوم سید حسین
سپرنٹنڈنٹ باغات برائے روانگی وطن
بغرض شرکت مجلس [illegible]
کار سپرنٹنڈنٹ صاحب گیراج۔
(و اجازت یوم جمعہ (۱۶ جون ۱۹۳۳ء)

حکم

بموجب رپورٹ سپرنٹنڈنٹ باغات کی رخصت
تین یوم ۱۳ لغایت ۱۵ جون ۱۹۳۳ء منظور ہے۔
۱۶ جون یوم جمعہ کی اجازت دیجاتی ہے۔ کاغذات برائے
کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔ ایام
رخصت میں سپرنٹنڈنٹ گیراج کام انجام دیں گے۔
(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

بمثائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
۱۱ جون ۱۹۳۳ء دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

(تاریخ ۱۱ جون ۱۹۳۳ء)

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

بموجب رپورٹ کپتان آغا خاں ایڈی سی کی رخصت مسوری جانے کیلئے منظور ہے۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری ہو۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — میر ساماں

جناب عالی

کپتان آغا خاں صاحب ایڈی سی کو حکم ہمایوں رقمزدہ ۸ جون ۱۹۳۳ء سے اطلاع دی گئی۔ کپتان صاحب مذکور اب بجائے گھوڑا گلی کے مسوری جانے کیلئے پندرہ یوم کی رخصت رعایتی کے یوم استدعا سے خواستگار ہیں۔ رخصت رعایتی پندرہ یوم کا حق حاصل ہے۔ صاحب انچارج آرمی منسٹر بہادر نے منظوری رخصت کی سفارش کی ہے۔ لہذا کاغذات ذریعہ عرضداشت بغرض ملاحظہ و صدور حکم شہنشاہی حضور انور میں پیش ہیں۔

زیادہ حد ادب — دولت جاوید باد

عرض — تنخواہ دستخط جناب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۱ جون ۱۹۳۳ء

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ ملٹری سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ۱۱ جون ۱۹۳۳ء (دستخط جناب چیف منسٹر بہادر)

حکم

تاریخ ۹ جون ۱۹۳۳ء
مجریہ ۱۲ جون ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

بموجب رپورٹ سید رضا حسین سکینڈ ملٹری گارڈ کے تقرر کی اجازت دیجاتی ہے۔ کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — جناب عالی — میر ساماں

سید رضا حسین سکینڈ ملٹری گارڈ گورنمنٹ آف انڈیا میں کارکردہ اور تجربہ کار شدہ و ساکن ضلع [illegible] ہیں اور تجربہ نوشتہ میں ضلع [illegible] بھی شامل ہے۔ تحصیلداری پر اجازت تقرر کے لئے تنخواہ [illegible] روپیہ صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے رپورٹ کی ہے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ بیشگاہ ہمایوں سے حکم اجازت تقرر شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب — دولت جاوید باد

عرض — تنخواہ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۹ جون ۱۹۳۳ء

بخدمت جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر مرسل ہو
۱۰ جون ۱۹۳۳ء (دستخط جناب چیف منسٹر بہادر)

سید رضا حسین کے تقرر کی اجازت اجلاس ہمایوں سے ہو گئی ہے۔ ان کا تقرر بعہدہ تحصیلداری بتنخواہ ماہوار ۱۰ مئی ۱۹۳۳ء سے کیا جا چکا ہے۔ احکام ضابطہ صدر سے جاری ہو گئے ہیں۔ تکمیل ضمانت حسب قاعدہ ناظم صاحب کل نمبر داخل کرا لیں۔ ۱۰ جون ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

صدر سے احکام مع داخل کرنے ضمانت کے فوراً جاری ہوں

(۱۲ جون ۱۹۳۳ء) (دستخط نظامت دیوانی)

حکم

واقع ۱۳ جون ۱۹۳۳ء

کاغذ منسلکہ ملاحظہ ہوا۔ ڈاکٹر صاحب میر شاہ نے رخصت مصلحہ ۱۷ لغایتہ ۲۲ جون ۱۹۳۳ء سے بوجہ التوائے تاریخ شادی دختر خود استفادہ حاصل کرنے سے مجبوری ظاہر کی اور بجائے رخصت مذکورہ کے ۲۳ لغایتہ ۲۸ جون ۱۹۳۳ء استفادہ حاصل کرنیکی استدعا پیش کی۔

لہذا حسب رپورٹ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر منسوخی رخصت مصلحہ ۱۷ لغایتہ ۲۲ جون ۱۹۳۳ء کی رخصت تین یوم ۲۳ لغایتہ ۲۸ جون ۱۹۳۳ء کی منظور کیجاتی ہے حکم ہذا مع کاغذ متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔

(بائی آرڈر)

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۵ جون ۱۹۳۳ء

صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل کی رخصت ۹ لغایتہ ۲۰ جون منظور ہوئی تھی۔ وہ ۱۵ جون کو کام پر حاضر ہوگئے۔ لہذا ۱۵ لغایت ۲۰ جون چھ یوم کی رخصت منسوخ کیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(بائی آرڈر)

دستخط صاحب فائنانس منسٹر

حکم

واقع ۱۵ جون ۱۹۳۳ء

منسلکہ کاغذات تحریر صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر موسومہ صاحب چیف منسٹر بہادر دربار معلی مبلغ ایکسو تیس روپیہ آٹھ آنہ تین پائی بہ سید حامد علی صاحب انسپکٹر پولیس بابتہ کارگزاری بجائے سید محمد حسن کورٹ انسپکٹر از ۱۹ ستمبر ۱۹۳۲ء تا ۱۲ مئی ۱۹۳۳ء جو حسب سات ماہ تیرہ یوم بحساب ۱۷ ماہوار ہیں

حکم

حسب استدعائے صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر باتفاق رائے صاحب فائنانس منسٹر بہادر سید حامد علی صاحب انسپکٹر کو ایکسو تیس روپیہ آٹھ آنہ تین پائی (۱۳۰ روپیہ ۸ آنہ ۳ پائی) الاؤنس سات ماہ تیرہ یوم کارگزاری کورٹ انسپکٹری بابت منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(بائی آرڈر)

(دستخط صاحب فائنانس منسٹر بہادر)